سوال

(378) جدہ میقات نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہوائی راستے سے حج کے لیے آنے والوں کو بعض لوگ یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ وہ جدہ سے احرام باندھ لیں جبکہ بعض لوگ اس کی مخالفت کرتے ہیں، تو سوال یہ ہے کہ اس مسئلہ میں صحیح صورت حال کیا ہے؟ فتویٰ دیجئے، اللہ تعالیٰ آپ کو اجر وثواب سے نوازے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام حاجیوں کے لیے یہ واجب ہے خواہ وہ فضائی، بحری یا بری کسی بھی راستے سے آ رہے ہوں کہ وہ اپنے اپنے میقات سے احرام باندھیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مواقیت کا تعین کرتے ہوئے فرمایا تھا:

(ہن لہن' ولمن اتی علیہن من غیر اہلہن' ممن اراد الحج والعمرۃ' فمن کان دونہن فمن اہلہ' حتی اہل مکۃ یہلون منہا) (صحیح البخاري' الحج' باب مہل اہل مکۃ للحج والعمرۃ' ح: 1524 وصحیح مسلم' الحج' باب مواقیت الحج' ح: 1181)

''یہ اپنے اپنے علاقے کے لوگوں کے لیے ہیں اور دوسرے علاقوں کے ان لوگوں کے لیے بھی جو حج اور عمرہ کے ارادہ سے یہاں سے گزریں۔۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 277

محدث فتویٰ